رُکُوْعَاتُهَا ۱۶ | (۹) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۳) | اٰيَاتُهَا ۱۲۹

سورۂ توبہ مدنی ہے (آیات:۱۲۹ / رکوع:۱۶)

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؕ۱ فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ

(مسلمانو) اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی طرف سے (اعلانِ) بے زاری ہے اُن مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا۔ تو (مشرکو!) تم زمین میں چار مہینے چل پھر لو

وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِى الْكٰفِرِيْنَ ۲ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ

اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور بے شک اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔ اور اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی طرف سے (عام) اعلان ہے

اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِىْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۵ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

لوگوں کے لیے حج اکبر کے دن کہ بے شک اللہ اور اُس کا رسول (بھی) مشرکوں سے بے زار ہے تو اگر تم توبہ کر لو تو وہ تمہارے حق میں بہتر ہے

وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ۳

اور اگر تم مُنھ پھیرے رہو تو جان لو کہ بے شک تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور آپ کافروں کو دردناک عذاب کی خوش خبری دیجیے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا

سوائے اُن مشرکوں کے جن سے تم نے عہد کیا پھر انھوں نے تمھارے ساتھ (عہد میں) کچھ بھی کمی نہیں کی اور نہ انھوں نے تمھارے خلاف کسی کی مدد کی

فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۴ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ

تو اُن کے ساتھ اُن کی (مقررہ) مدت تک اُن کا عہد پورا کرو بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند فرماتا ہے۔ پھر جب حرمت والے مہینے

الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ

گزر جائیں تو مشرکین کو قتل کرو جہاں بھی تم اُنھیں پاؤ اور اُنھیں پکڑو اور اُنھیں گھیرے میں لو اور ہر گھات کی جگہ اُن کی تاک میں بیٹھو

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۵ وَاِنْ اَحَدٌ

پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو اُن کا راستہ چھوڑ دو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اگر

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

مشرکوں میں سے کوئی آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) سے پناہ مانگے تو اُسے پناہ دے دیں یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سُن لے پھر اُسے اُس کی امن کی جگہ پہنچا دیں اِس لیے کہ یہ

قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۶ ع كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ ع ۱/۶

وہ لوگ ہیں جو نہیں جانتے۔ مشرکوں کے لیے کوئی عہد کیسے ہو سکتا ہے اللہ کے نزدیک اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے نزدیک سوائے اُن کے

عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

جن سے تم نے مسجدِ حرام کے پاس عہد کیا تھا تو جب تک وہ تمھارے ساتھ (اس عہد پر) قائم رہیں تم بھی ان کے ساتھ قائم رہو بے شک اللہ پرہیزگاروں کو

Web Version of PCTB Textbook

الْمُتَّقِيْنَ ۝۷ كَيْفَ وَ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ

پسند فرماتا ہے۔(اُن سے عہد کا لحاظ) کیسے (ہوسکتا ہے) حالاں کہ اگر وہ تم پر غالب آجائیں تو تمھارے بارے میں نہ کسی رشتہ داری کا لحاظ کریں اور نہ کسی عہد کا

يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَ اَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۚ ۝۸

وہ تمھیں اپنے مُنھ (کی باتوں) سے راضی کرنا چاہتے ہیں حالاں کہ اُن کے دل انکار کر رہے ہیں اور اُن میں سے اکثر فاسق ہیں۔

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۹

انھوں نے اللہ کی آیات کے بدلہ میں تھوڑا سا معاوضہ لیا پھر (دوسروں کو بھی) اللہ کی راہ سے روکا بے شک بہت بُرے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝۱۰ فَاِنْ تَابُوْا

(مشرکین) کسی مومن کے حق میں نہ کسی رشتہ داری کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ کسی عہد کا اور یہی لوگ حد سے گزرنے والے ہیں۔ تو اگر وہ توبہ کرلیں

وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۱۱ وَ اِنْ

اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو تمھارے دینی بھائی ہیں اور ہم آیات واضح کرتے ہیں اُن کے لیے جو سمجھ رکھتے ہوں۔ اور اگر وہ

نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ

(مشرکین) اپنی قسمیں توڑ دیں اپنے عہد کے بعد اور تمھارے دین پر طعن کریں تو (ان) کفر کے پیشواؤں سے قتال کرو بے شک ان لوگوں کی

اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝۱۲ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

قسمیں کچھ بھی (قابل اعتبار) نہیں تاکہ وہ (اپنے جرائم سے) باز آجائیں۔ کیا تم اُس قوم سے جنگ نہیں کرو گے جنھوں نے اپنی قسمیں توڑ دیں

وَ هَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ

اور انھوں نے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو (مکہ سے) نکالنے کا ارادہ کیا اور پہلی مرتبہ انھوں نے تمھارے ساتھ (زیادتی کی) ابتدا کی تھی

اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۳ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ

کیا تم اُن سے ڈرتے ہو؟ تو (سنو!) اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ تم اُس سے ڈرو اگر تم (واقعی) مومن ہو۔ ان (مشرکین) سے جنگ کرو اللہ اُنھیں

اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَ يُخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ ۝۱۴

تمھارے ہاتھوں سے عذاب دے گا اور اُنھیں رسوا کرے گا اور اُن کے مقابلہ میں تمھاری مدد فرمائے گا اور مومنوں کے سینوں کو ٹھنڈک عطا فرمائے گا۔

وَ يُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۱۵

اور (یوں) اُن کے دلوں کا (غم و) غصّہ دُور کردے گا اور اللہ جس کی چاہے گا توبہ قبول فرمائے گا اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ لَمْ يَتَّخِذُوْا

کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے (اُن کو) ظاہر نہیں کیا جنھوں نے تم میں سے جہاد کیا اور انھوں نے نہیں بنایا

Web Version of PCTB Textbook

ع ٢ / ٨

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٦ مَا كَانَ

کسی کو راز دار سوائے اللہ کے اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے اور مومنوں کے اور اللہ بڑا باخبر ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔ مشرکین کو

لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ

حق نہیں ہے کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں حالاں کہ وہ خود اپنے اوپر کفر کی گواہی دینے والے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال ضائع ہو گئے

وَفِی النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝١٧ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اور (دوزخ کی) آگ میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ بے شک اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝١٨

اور جس نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی اور جو اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا تو امید ہے کہ یہ لوگ ہدایت پانے والوں میں سے ہو جائیں۔

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

(مشرکو!) کیا تم نے کر دیا ہے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کے آباد رکھنے کو اُس (شخص کی نیکیوں) کے برابر جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا

وَجٰهَدَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٩ اَلَّذِيْنَ

وقف لازم

اور جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا؟ وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ

ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے وہ اللہ کے نزدیک درجے میں زیادہ عظیم ہیں

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝٢٠ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ

اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ اُن کا ربّ اُنھیں خوش خبری دیتا ہے اپنی رحمت اور رضامندی کی اور (ایسی) جنتوں کی جن میں اُن کے لیے دائمی

مُّقِيْمٌ ۝٢١ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٢٢ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا

نعمتیں ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے بے شک اللہ (ہی) کے پاس اجرِ عظیم ہے۔ اے ایمان والو! اپنے باپ (دادا)

اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ

اور بھائیوں کو بھی دوست مت بناؤ اگر وہ کفر کو ایمان کے مقابلہ میں پسند کریں اور تم میں سے جو اُنھیں دوست بنائے گا تو ایسے ہی لوگ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٢٣ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ

ظالم ہیں۔ آپ فرما دیجیے (مسلمانو!) اگر تمھارے باپ اور تمھارے بیٹے اور تمھارے بھائی اور تمھاری بیویاں اور تمھارا کنبہ

وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

اور وہ مال جو تم نے خود کمائے ہیں اور وہ تجارت جس میں خسارے سے تم ڈرتے ہو اور وہ گھر جنھیں تم پسند کرتے ہو (اگر یہ سب) تمھیں زیادہ محبوب ہیں اللہ سے

Web Version of PCTB Textbook

وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) سے اور اُس کی راہ میں جہاد کرنے سے تو تم انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (عذاب) لے آئے اور اللہ نافرمان لوگوں کو

۳ ع ۸ ۹ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ

ہدایت نہیں دیتا۔ یقیناً اللہ تمھاری مدد کر چکا ہے بہت سے مواقع پر اور (خصوصاً) حنین کے دن بھی جب کہ تمھاری کثرت نے تمھیں ناز میں مبتلا کر دیا تھا

فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

تو وہ (کثرت) تمھارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین تم پر (اپنی) وسعت کے باوجود تنگ ہوگئی پھر تم نے پیٹھ پھیر کر (میدان سے) رُخ موڑ لیا۔

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ

پھر اللہ نے اپنی تسکین نازل فرمائی اپنے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) پر اور مومنوں پر اور وہ لشکر نازل فرمائے جنھیں تم نے نہ دیکھا اور اس نے کافروں کو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ

عذاب دیا اور کافروں کی یہی سزا ہے۔ پھر اللہ اس کے بعد جس کی چاہے گا توبہ قبول فرمائے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ

رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! بے شک مشرکین تو ہیں ہی ناپاک تو وہ اِس سال کے بعد مسجدِ حرام کے قریب نہ آنے

عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَ اِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ

پائیں اور (مسلمانو!) اگر تمھیں (مشرکین کا داخلہ بند ہونے سے) تنگدستی کا اندیشہ ہو تو (فکر نہ کرو) اللہ جلد تمھیں اپنے فضل سے غنی فرما دے گا اگر چاہے گا

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ لَا يُحَرِّمُوْنَ

بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اُن سے جنگ کرو (جو) نہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور نہ آخرت کے دن پر اور (جو) اُسے حرام نہیں سمجھتے

مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ

جسے اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) نے حرام کیا ہے اور نہ دینِ حق کو قبول کرتے ہیں اُن میں سے جنھیں کتاب دی گئی ہے یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے

۴ ع ۵ ۱۰ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَ قَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ

جزیہ دیں اس حال میں کہ وہ ذلیل ہوں۔ اور یہود نے کہا عزیر (علیہ السّلام) اللہ کے بیٹے ہیں اور نصاریٰ نے کہا مسیح (علیہ السّلام) اللہ کے بیٹے ہیں

ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ

یہ اُن کے مُنھ کی باتیں ہیں وہ اُن کے قول کی نقل کر رہے ہیں جنھوں نے (ان سے) پہلے کفر کیا اللہ اُنھیں ہلاک کرے

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِتَّخَذُوْۤا اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ

یہ کہاں بھٹکے جا رہے ہیں؟ انھوں نے اپنے علماء اور اپنے راہبوں کو ربّ بنا لیا ہے اللہ کے سوا اور مسیح بن مریم (علیہما السلام) کو بھی

Web Version of PCTB Textbook

وَ مَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾

حالاں کہ اُنھیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ صرف ایک ہی معبود کی عبادت کریں اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ (اللہ) پاک ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نُور کو بجھا دیں اپنے مُنھ (کی پھونکوں) سے اور اللہ (کوئی بات) قبول نہیں کرے گا مگر یہ کہ اپنا نُور پورا فرما کر رہے گا خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

النصف

وہی ہے (اللہ) جس نے اپنے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ اُسے ہر دین پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ

اے ایمان والو! بے شک (اہلِ کتاب کے) اکثر علماء اور راہب یقیناً لوگوں کے مال ناحق کھاجاتے ہیں

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ

اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اُسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ

تو آپ اُنھیں دردناک عذاب کی خوش خبری دیجیے۔ جس دن اُس (سونے چاندی) کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے اُن کی پیشانیاں داغی جائیں گی

وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ

اور اُن کے پہلو اور اُن کی پیٹھیں (کہا جائے گا) یہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کر رکھا تھا تو اب (اس کا) مزہ چکھو جو تم جمع کیا کرتے تھے۔ بے شک

عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ

اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد بارہ ماہ ہے اللہ کی کتاب میں جس دن سے اُس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اِن میں سے

اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً

چار (مہینے) حرمت والے ہیں یہ مضبوط (اور درست) دین ہے تو اِن (مہینوں کے معاملہ) میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور (مسلمانو!) تم سب مل کر مشرکوں سے جنگ کرو

كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ

جیسے وہ سب تم سے لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ درحقیقت (حرمت والے مہینوں کو) آگے پیچھے کرنا کفر میں (اور) زیادتی ہی ہے

يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ يُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا

اِس سے وہ لوگ گمراہ کیے جاتے ہیں جنھوں نے کفر کیا وہ ایک سال ایک (مہینا) کو حلال کر دیتے ہیں اور دوسرے سال اُسی کو حرام کر دیتے ہیں

لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ

تا کہ (اُن مہینوں کی) گنتی پوری کر لیں جنھیں اللہ نے حرام کیا ہے تو وہ (اُس حیلہ سے) حلال کر لیتے ہیں جسے اللہ نے حرام کیا

Web Version of PCTB Textbook

٥ ع ٨ ١١ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ ع

اُن کے لیے اُن کے بُرے اعمال خوش نُما بنا دیے گئے ہیں اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اے ایمان والو! تمھیں کیا ہوگیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں نکلو

اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ

(تو) تم بوجھل ہوکر زمین کی طرف جھک جاتے ہو کیا تم نے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی پسند کر لی ہے؟

فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

دنیوی زندگی کی متاع تو آخرت کے مقابلہ میں بہت کم ہے۔ اگر تم نہیں نکلو گے تو وہ (اللہ) تمھیں درد ناک عذاب دے گا

وَّ يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَ لَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾

اور تمھاری جگہ (کسی) دوسری قوم کو لے آئے گا اور تم اُس (اللہ) کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اگر تم نے ان (رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی مدد نہیں کی تو (کیا ہوا) یقیناً اللہ تو اُن کی مدد کر چکا ہے اُس وقت جب اُنھیں کافروں نے (مکہ سے) نکال دیا تھا

ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ

(وہ) ان دو میں سے دوسرے تھے جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے جب وہ اپنے ساتھی سے فرما رہے تھے غم نہ کرو بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَ اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ

پھر اللہ نے اُن پر اپنی تسکین نازل فرمائی اور اُن کی ایسے لشکروں سے مدد فرمائی جنھیں تم نے نہ دیکھا اور اس نے کافروں کی بات کو پست کر دیا

وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ

اور اللہ کا کلمہ ہی سب سے بلند ہے اور اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ (اللہ کی راہ میں) نکلو خواہ ہلکے ہو یا بوجھل اور اپنے مالوں

وَ اَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا

اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ اگر (مالِ غنیمت) جلدی مل جانے والا ہوتا

وَّ سَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَ لٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

اور سفر آسان ہوتا تو وہ (منافقین) ضرور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی پیروی کرتے لیکن (یہ) مسافت اُنھیں دور معلوم ہوئی اور وہ عنقریب اللہ کی قسمیں کھائیں گے

٦ ع ٥ ١٢ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾ ع

اگر ہم استطاعت رکھتے تو تمھارے ساتھ ضرور نکلتے (ان بہانوں سے) وہ اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں اور بے شک اللہ جانتا ہے وہ ضرور جھوٹے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا

اللہ نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) سے درگزر فرمایا آپ نے ان (منافقین) کو کیوں اجازت دی یہاں تک کہ آپ پر وہ لوگ ظاہر ہو جاتے جنھوں نے سچ کہا

وَ تَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۴۳ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اور آپ جھوٹوں کو جان لیتے۔ (وہ لوگ) آپ سے اجازت نہیں مانگتے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں

اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝۴۴ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ

(اس سے) کہ وہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کریں اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جاننے والا ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) سے صرف وہی اجازت مانگتے ہیں

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ ارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ۝۴۵

جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اُن کے دل شک میں مبتلا ہیں تو وہ اپنے شک ہی میں بھٹک رہے ہیں۔

وَ لَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّ لٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ

اور اگر وہ (منافقین) نکلنے کا ارادہ کرتے تو ضرور اُس کے لیے کچھ سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے اُن کا اٹھنا ہی پسند نہ کیا پس (توفیق سلب کر کے) اُنھیں روک دیا

وَ قِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝۴۶ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا

اور کہ دیا گیا کہ تم بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ اگر وہ تمھارے ساتھ نکلتے تو وہ صرف تمھاری خرابی ہی میں اضافہ کرتے

وَّ لَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَ فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۴۷

اور فتنہ اٹھانے کے لیے تمھارے درمیان بھاگ دوڑ کرتے اور تم میں کچھ ان کے جاسوس (اب بھی) موجود ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ

یقیناً انھوں نے اِس سے پہلے بھی فتنہ اٹھانا چاہا ہے اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے لیے معاملات الٹ پلٹ کیے ہیں یہاں تک کہ حق آ گیا

وَ ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ۝۴۸ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَ لَا تَفْتِنِّيْ ؕ

اور اللہ کا حکم غالب ہو گیا حالاں کہ وہ ناپسند کرتے رہے۔ اور ان (منافقین) میں سے وہ بھی ہے جو کہتا ہے مجھے اجازت دے دیجیے اور مجھے فتنہ میں نہ ڈالیے

اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝۴۹ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ

آگاہ ہو جاؤ فتنہ میں تو وہ پڑ چکے ہیں اور جہنم یقیناً کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ اگر آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے (تو) وہ ان (منافقین) کو بُری لگتی ہے

وَ اِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَاۤ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ فَرِحُوْنَ ۝۵۰

اور اگر آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے (تو) وہ کہتے ہیں کہ یقیناً ہم نے اپنا معاملہ پہلے ہی درست کر لیا تھا اور وہ خوشیاں مناتے ہوئے لوٹ جاتے ہیں۔

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۵۱

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے ہمیں ہرگز (کوئی نقصان) نہیں پہنچے گا مگر جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے وہ ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔

Web Version of PCTB Textbook

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کیا تم ہمارے بارے میں انتظار کر رہے ہو صرف دو بھلائیوں میں سے ایک (فتح یا شہادت) کا اور ہم تمھارے بارے میں انتظار کر رہے ہیں

اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖۤ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾

کہ اللہ تمھیں اپنی طرف سے کوئی عذاب پہنچائے یا ہمارے ہاتھوں سے لہٰذا تم (بھی) انتظار کرو بے شک ہم (بھی) تمھارے ساتھ انتظار کرنے والے ہیں۔

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَ مَا مَنَعَهُمْ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے خرچ کرو خوشی یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا بے شک تم فاسق لوگ ہو۔ اور ان کے خرچ (کیے ہوئے مال)

اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّاۤ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوْلِهٖ وَ لَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ

قبول کیے جانے میں صرف یہی رکاوٹ ہے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے ساتھ کفر کیا اور وہ نماز کی طرف

اِلَّا وَ هُمْ كُسَالٰى وَ لَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُهُمْ ؕ

صرف سستی کے ساتھ آتے ہیں اور وہ صرف ناگواری کے ساتھ خرچ کرتے ہیں۔ تو تمھیں تعجب میں نہ ڈالیں اُن کے مال اور نہ ہی اُن کی اولاد

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾

اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اُنھیں ان (چیزوں) کے ذریعہ دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور اِن کی جانیں اِس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہی ہوں۔

وَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَ لٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾

اور وہ (منافقین) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ یقیناً وہ تم میں سے ہیں حالاں کہ وہ تم میں سے نہیں ہیں لیکن وہ ایسے لوگ ہیں جو (تم سے) ڈرتے رہتے ہیں۔

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَ هُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾

اگر وہ کوئی پناہ گاہ پائیں یا کوئی غار یا کوئی (اور) گھس بیٹھنے کی جگہ تو وہ (ضرور) اُس کی طرف انتہائی تیزی سے لپکتے ہوئے جائیں گے۔

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا

اور (منافقین) میں سے (وہ بھی) ہیں جو آپ کو صدقات (کی تقسیم) کے بارے میں طعنہ دیتے ہیں پھر اگر اُنھیں اُن میں سے دیا جائے تو خوش ہو جاتے ہیں

وَ اِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَاۤ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَ لَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

اور اگر اُنھیں اُن میں سے نہ دیا جائے (تو) اُسی وقت وہ ناراض ہو جاتے ہیں۔ اور (کیا ہی اچھا ہوتا) اگر وہ اُس پر راضی رہتے جو اُنھیں اللہ

وَ رَسُوْلُهٗ ۙ وَ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ رَسُوْلُهٗۤ ۙ

اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) نے دیا تھا اور کہتے ہمارے لیے اللہ کافی ہے عنقریب ہمیں اللہ اپنے فضل سے عطا فرمائے گا اور اُس کا رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) بھی

ع ۷ ۱۷ ۱۳ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ ۧ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا

بے شک ہم اللہ کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔ بے شک زکوٰۃ تو (صرف) فقراء اور مسکینوں اور اس (کی تحصیل و تقسیم) پر مامور کارکنان

Web Version of PCTB Textbook

وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ

اور (اُن کے لیے ہے) جن کی تالیف قلب (مطلوب) ہو اور غلاموں کی آزادی میں اور قرض داروں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لیے ہے

فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٦٠ وَ مِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ

یہ اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور ان (منافقین) میں سے وہ بھی ہیں (جو) نبی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو اذیّت دیتے ہیں

وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

اور کہتے ہیں کہ یہ تو بس کان (کے کچے) ہیں آپ فرما دیجیے وہ تمھارے لیے بھلائی کے کان ہیں وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کی بات مانتے ہیں

وَ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٦١

اور (اُن کے لیے) رحمت ہیں جو تم میں سے ایمان لائے اور جو لوگ اللہ کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو اذیّت پہنچاتے ہیں اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ

(مسلمانو!) وہ (منافقین) تمھارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ وہ تمھیں راضی کریں حالاں کہ اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) زیادہ حق دار ہیں

اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝٦٢ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ الثلثة

کہ وہ اُنھیں راضی کریں اگر وہ مومن ہیں۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی مخالفت کرتا ہے تو بے شک اُس کے لیے

نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝٦٣ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ

جہنم کی آگ ہے (وہ) اس میں ہمیشہ رہنے والا ہے یہ بہت بڑی رسوائی ہے۔ منافقین ڈرتے رہتے ہیں کہ کہیں ان (مومنوں)

عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ

پر کوئی سورت نازل (نہ) کر دی جائے جو اُنھیں (اُس سے) آگاہ کر دے جو ان (منافقوں) کے دلوں میں ہے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے تم مذاق اُڑاتے رہو

اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ۝٦٤ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ

بے شک اللہ وہ (بات) ظاہر فرمانے والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو۔ اور اگر آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) اِن (منافقین) سے پوچھیں تو وہ ضرور کہیں گے

اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَ نَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ وَ رَسُوْلِهٖ

کہ ہم تو یونہی ہنسی مذاق اور دل لگی کر رہے تھے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے (گستاخو!) کیا اللہ اور اُس کی آیات اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کے ساتھ

كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦٥ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ

تم مذاق کر رہے تھے۔ (اب) بہانے مت بناؤ یقیناً تم اپنے ایمان (کے اظہار) کے بعد کفر کر چکے ہو اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف (بھی) کر دیں

نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝٦٦ ع اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ ع ٨ / ١٤ وقف لازم

تو ہم (دوسرے) گروہ کو عذاب دیں گے اِس لیے کہ وہ مجرم ہیں۔ منافق مرد اور منافق عورتیں آپس میں ایک جیسے ہیں

Web Version of PCTB Textbook

يَأْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَ يَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ

برائی کا حکم دیتے ہیں اور نیکی سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھ (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے) بند رکھتے ہیں انھوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اس (اللہ) نے بھی اُن کو نظر انداز کر دیا

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ

بے شک منافق ہیں ہی فاسق۔ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں وہی (جہنم) اُن کے لیے کافی ہے اور اللہ نے اُن پر لعنت کی ہے اور اُن کے لیے دائمی عذاب ہے۔ (منافقو! تم بھی) اُن لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے تھے

كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ

وہ قوت میں تم سے زیادہ طاقت ور تھے اور مال اور اولاد میں بہت زیادہ تھے تو وہ اپنے (دنیوی) حصہ سے مزہ اُڑا چکے پھر تم بھی اپنے (دنیوی) حصہ سے مزہ اڑاؤ

بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَ خُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ

جس طرح انھوں نے اپنے (دنیوی) حصّہ سے مزہ اڑایا جو تم سے پہلے تھے اور تم بھی فضول بحثوں میں پڑے جس طرح وہ فضول بحثوں میں پڑے

اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دُنیا اور آخرت میں برباد ہوگئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ کیا ان کے پاس

نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۙ۬ وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ

اُن لوگوں کی خبر نہیں آئی (جو) ان سے پہلے گزرے (مثلاً) قومِ نوح اور عاد اور ثمود اور قومِ ابراہیم اور مدین والوں

وَ الْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا

اور (قومِ لوط کی) اُلٹی ہوئی بستیوں کی اُن کے پاس ان کے رسول واضح نشانیوں کے ساتھ آئے تھے تو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ خود ہی

وقف لازم اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ

اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں

يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ

وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی اطاعت کرتے ہیں

وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ

یہی لوگ ہیں کہ عنقریب اللہ اُن پر رحم فرمائے گا بے شک اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اللہ نے مومن مردوں سے اور مومن عورتوں سے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ

وعدہ فرمایا ہے ایسے باغات کا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور پاکیزہ مکانوں کا ہمیشہ رہنے کے باغات میں

وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٧٢ؑ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ع ٩ ٦ ١٥

اور اللہ کی طرف سے رضامندی (جو) سب (نعمتوں) سے بڑھ کر ہے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اے نبی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم)! آپ کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجیے

وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٧٣ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۭ

اور اُن پر سختی کیجیے اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ وہ (منافقین) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انھوں نے (کوئی) بات نہیں کہی

وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ

حالاں کہ یقیناً انھوں نے کفر کی بات کہی تھی اور انھوں نے اپنے اسلام لانے کے بعد کفر کیا اور انھوں نے اُس (بات) کا ارادہ کیا جو وہ حاصل نہیں کر سکے

وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ

اور ان منافقین کو یہی بُرا لگا کہ اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) نے اپنے فضل سے اُن مومنین کو (کیوں) غنی فرما دیا تو اگر وہ توبہ کر لیں تو یہ اُن کے حق میں بہتر ہوگا

وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ

اور اگر وہ مُنھ موڑیں گے تو اللہ اُنھیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا اور اُن کا زمین میں نہ کوئی کارساز ہوگا

وَّلَا نَصِيْرٍ ۝٧٤ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ

اور نہ کوئی مددگار۔ اور اِن میں سے وہ بھی ہیں جنھوں نے اللہ سے عہد کیا کہ اگر اُس نے ہمیں اپنے فضل سے عطا فرمایا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے

وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝٧٥ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا

اور ہم ضرور نیک لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔ پھر جب اس (اللہ) نے اُنھیں اپنے فضل سے عطا فرمایا تو اُس میں بخل کرنے لگے اور وہ (اپنے عہد سے) پھر گئے

وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝٧٦ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ

اور وہ ہیں ہی روگردانی کرنے والے۔ تو اس (اللہ) نے (بطور سزا) ان کے دلوں میں نفاق جما دیا اُس دن تک جب وہ اُس سے ملیں گے

بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝٧٧

اِس وجہ سے کہ انھوں نے اللہ سے اُس وعدہ کے خلاف کیا جو انھوں نے اُس سے کیا تھا اور اِس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝٧٨ۚ

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ اُن کے راز اور اُن کی سرگوشیاں جانتا ہے اور بے شک اللہ غیب کی ساری باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ (منافقین

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ

ریاکاری کا) طعنہ دیتے ہیں خوشی خوشی صدقہ کرنے والے مومنوں کو اور اُن کو (بھی) جنھیں اپنی محنت (مزدوری) کے سوا کچھ میسر نہیں

فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۭ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٧٩ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ

پس یہ اُن کا (بھی) مذاق اڑاتے ہیں اللہ اُنھیں اِس مذاق کی سزا دے گا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) اُن (منافقین) کے لیے بخشش طلب کریں

Web Version of PCTB Textbook

اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

یا بخشش طلب نہ کریں اگر آپ اُن کے لیے ستر بار (بھی) بخشش طلب کریں تو بھی اللہ اُنھیں ہرگز نہ بخشے گا اِس لیے کہ انھوں نے

كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۸۰﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ

اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کے ساتھ کفر کیا اور اللہ فاسق قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ پیچھے رہ جانے والے اپنے (گھروں میں) بیٹھے رہنے پر خوش ہوئے

خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ كَرِهُوْۤا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللہ کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے روانہ ہونے) کے بعد اور اُنھیں ناگوار ہوا کہ وہ اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کریں

وَ قَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۱﴾

اور انھوں نے (دوسروں سے بھی) کہا کہ گرمی میں مت نکلو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے جہنم کی آگ اِس سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش کہ وہ سمجھتے۔

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّ لْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

تو اُنھیں چاہیے کہ (دنیا میں) تھوڑا بہت ہنس لیں اور (آخرت میں) خوب روتے رہیں یہ ان (اعمال) کا بدلہ ہوگا جو وہ کیا کرتے تھے۔

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ

تو اگر اللہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کو واپس لائے اِن (منافقین) میں سے کسی گروہ کی طرف پھر وہ آپ سے (جنگ میں) نکلنے کی اجازت طلب کریں تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے

تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّ لَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ

اب تم میرے ساتھ کبھی بھی ہرگز نہیں نکلو گے اور تم میرے ساتھ مل کر دشمن سے ہرگز نہیں لڑو گے بے شک تم پہلی مرتبہ (گھروں میں) بیٹھے رہنے پر راضی ہوئے

فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَ لَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا

تو پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ اور اِن (منافقین) میں سے جو مر جائے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کبھی بھی اس کی نمازِ (جنازہ) نہ پڑھیے

وَّ لَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ مَاتُوْا وَ هُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾

اور نہ اُس کی قبر پر کھڑے ہوں بے شک انھوں نے اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کے ساتھ کفر کیا اور اِس حال میں مرے کہ وہ فاسق تھے۔

وَ لَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا

اور تمھیں تعجب میں نہ ڈالیں اُن کے مال اور نہ ہی اُن کی اولاد بے شک اللہ تو چاہتا ہے کہ اِن (مال و اولاد) کے ذریعہ دنیا میں اُنھیں عذاب دے

وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَ اِذَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ جَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ

اور ان کی جانیں اِس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔ اور جب کوئی سورت نازل کی گئی (جس میں حکم ہو) کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کے ہمراہ جہاد کرو

اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَ قَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۸۶﴾

(تو) اُن میں سے (طاقت اور) وسعت والے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) سے اجازت مانگتے ہیں اور وہ کہتے ہیں ہمیں رہنے دیجیے تاکہ ہم (پیچھے) بیٹھنے والوں کے ساتھ ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَ طُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾

وہ راضی ہوگئے اس پر کہ پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ ہو جائیں اور اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی تو وہ کچھ نہیں سمجھتے۔

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ

لیکن رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اور جو اُن کے ساتھ ایمان لائے انھوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا

وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

اور اُنھی کے لیے ساری بھلائیاں ہیں اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے اُن کے لیے ایسے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾ ع ۹/۱۷

باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِيْنَ

اور دیہاتیوں میں سے بہانہ کرنے والے آئے تاکہ اُنھیں (پیچھے بیٹھ رہنے کی) اجازت دے دی جائے اور وہ (گھروں میں) بیٹھے رہے

كَذَبُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾

جنھوں نے اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے جھوٹ بولا اُن میں سے جنھوں نے کفر کیا عنقریب (اُنھیں) دردناک عذاب پہنچے گا۔

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا

نہیں ہے کمزوروں پر اور نہ مریضوں پر اور نہ ہی ان پر جو خرچ کرنے کے لیے کچھ نہیں پاتے کوئی گناہ جب کہ وہ اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)

لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾ ۙ وَّ لَا عَلَى الَّذِيْنَ

کے لیے مخلص ہوں نیک لوگوں پر الزام کی کوئی راہ نہیں ہے اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور نہ اُن پر (کوئی الزام ہے) کہ جب وہ

اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا

آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے پاس حاضر ہوئے تاکہ آپ اُنھیں سواری دیں تو آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا میں ایسی کوئی چیز نہیں پاتا کہ جس پر میں تمھیں سوار کرلوں (تو) وہ اس حال میں

وَّ اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ ؕ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ

واپس ہوئے کہ اُن کی آنکھیں (اِس) غم میں آنسوؤں سے بہ رہی تھیں کہ وہ خرچ کرنے کو کچھ نہیں پاتے۔ الزام تو بس اُن پر ہے

يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَ هُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ

(جو) آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے اجازت مانگتے ہیں حالاں کہ وہ مال دار ہیں وہ راضی ہوگئے اس پر کہ پیچھے رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں

وَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾ يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ

اور اللہ نے اُن کے دلوں پر مہر لگا دی پس وہ (کچھ) نہیں جانتے ہیں۔ (مسلمانو!) وہ (منافقین) تمھارے سامنے بہانے پیش کریں گے

Web Version of PCTB Textbook

اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَیۡهِمۡ ؕ قُلۡ لَّا تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ ؕ

جب تم اُن کی طرف واپس پہنچو گے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے بہانے نہ بناؤ ہم تمھاری باتیں ہرگز نہ مانیں گے یقیناً اللہ ہمیں تمھارے حالات سے آگاہ کر چکا ہے

وَ سَیَرَی اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَ رَسُوۡلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰی عٰلِمِ الۡغَیۡبِ وَ الشَّهَادَةِ فَیُنَبِّئُكُمۡ

اور عنقریب اللہ اور اُس کا رسول (بھی) تمھارا عمل دیکھے گا پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے تو وہ تمھیں بتا دے گا

بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۴﴾ سَیَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ اِذَا انۡقَلَبۡتُمۡ اِلَیۡهِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ

جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ عنقریب وہ تمھارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم اُن کی طرف واپس جاؤ گے تاکہ تم اُن سے درگزر کرو

فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّهُمۡ رِجۡسٌ ۫ وَّ مَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا یَكۡسِبُوۡنَ ﴿۹۵﴾

تو تم اُن سے مُنھ پھیر لو بے شک وہ (لوگ) ناپاک ہیں اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے یہ ان (اعمال) کا بدلہ ہوگا جو وہ کیا کرتے تھے۔

یَحۡلِفُوۡنَ لَكُمۡ لِتَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ ۚ فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یَرۡضٰی عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِیۡنَ ﴿۹۶﴾

وہ تمھارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم اُن سے راضی ہو جاؤ تو اگر تم اُن سے راضی ہو بھی جاؤ تو بے شک اللہ فاسق قوم سے راضی نہیں ہوگا۔

اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ كُفۡرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجۡدَرُ اَلَّا یَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوۡلِهٖ ؕ

دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور (دوسروں سے زیادہ) اسی لائق ہیں کہ وہ اُن احکام کو نہ جانیں جو اللہ نے اپنے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) پر نازل فرمائے ہیں

وَ اللّٰهُ عَلِیۡمٌ حَكِیۡمٌ ﴿۹۷﴾ وَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ یَّتَّخِذُ مَا یُنۡفِقُ مَغۡرَمًا

اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور دیہاتیوں میں سے کچھ (ایسے بھی) ہیں جو اُس (مال) کو تاوان سمجھتے ہیں جو وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں

وَّ یَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَیۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۹۸﴾ وَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ

اور تم پر گردشِ ایام کا انتظار کر رہے ہیں (حقیقت میں) اُنھی پر بُری گردش ہے اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اور دیہاتیوں میں سے کچھ وہ (بھی) ہیں

مَنۡ یُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ یَتَّخِذُ مَا یُنۡفِقُ قُرُبٰتٍ عِنۡدَ اللّٰهِ

جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ اُس (مال) کو اللہ کے ہاں قربت کا ذریعہ سمجھتے ہیں جو وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں

وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوۡلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرۡبَةٌ لَّهُمۡ ؕ

اور رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی دعائیں لینے کا (ذریعہ سمجھتے ہیں) آگاہ ہو جاؤ! بے شک یہ (خرچ کرنا) اُن کے لیے قربت کا ذریعہ ہے

ع ۱۲/۱۰ سَیُدۡخِلُهُمُ اللّٰهُ فِیۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۹۹﴾ ع

عنقریب اللہ اُنھیں اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَ السّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ مِنَ الۡمُهٰجِرِیۡنَ وَ الۡاَنۡصَارِ وَ الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡهُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ

اور مہاجرین اور انصار میں سے (ایمان لانے میں) جن لوگوں نے سب سے پہلے سبقت کی اور وہ لوگ جنھوں نے نیکی (اور اخلاص) کے ساتھ اُن کی پیروی کی

Web Version of PCTB Textbook

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے اور اُس نے اُن کے لیے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (وہ) اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا

وقف منزل

یہ عظیم کامیابی ہے۔ اور تمھارے آس پاس بسنے والے دیہاتیوں میں سے کچھ منافق ہیں اور کچھ مدینہ والوں میں سے (بھی ہیں جو)

عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

نفاق پر اَڑے ہوئے ہیں تم اُنھیں نہیں جانتے ہم اُنھیں جانتے ہیں عنقریب ہم اُنھیں دو مرتبہ عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ

اور کچھ دوسرے لوگ ہیں جنھوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا انھوں نے کچھ اچھے اور کچھ بُرے عمل ملا جلا دیے ہیں امید ہے کہ اللہ اُن کی توبہ قبول فرمالے

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا

بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) ان کے مال میں سے صدقہ لیجیے تاکہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) انھیں پاک کریں اور اس کے ذریعہ ان کا تزکیہ کریں

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا

اور ان کے حق میں دُعا فرمائیں بے شک آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) کی دُعا ان کے لیے (باعث) تسکین ہے اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ

اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ

بے شک اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور صدقات (اپنے دستِ قدرت میں) لیتا ہے اور بے شک اللہ ہی بہت

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) فرمادیجیے عمل کرتے رہو پھر عنقریب اللہ تمھارے عمل دیکھے گا اور اُس کا رسول اور مومنین بھی (دیکھ لیں گے)

وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَاٰخَرُوْنَ

اور عنقریب تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمھیں بتادے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ اور (کچھ) دوسرے لوگ ہیں

مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

جن (کے معاملہ) کو اللہ کا حکم (آنے) تک ملتوی کیا گیا ہے اب چاہے تو وہ اُنھیں عذاب دے اور چاہے اُن کی توبہ قبول فرمائے اور اللہ خوب جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

بڑی حکمت والا ہے۔ اور وہ لوگ جنھوں نے مسجد بنائی ہے نقصان پہنچانے اور کفر کرنے کے لیے اور مومنوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے کے لیے

وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ

اور گھات لگانے کی جگہ (بنائی) اُس کے لیے جو پہلے سے اللہ اور اُس کے رسول سے جنگ کرتا رہا ہے اور وہ (منافقین) ضرور قسمیں کھائیں گے

Web version of PCTB Textbook

إِنْ أَرَدْنَآ إِلَّا الْحُسْنٰى ۗ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ أَبَدًا ۗ

کہ ہم نے تو صرف بھلائی کا ارادہ کیا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔ آپ (ﷺ) اِس (مسجدِ ضرار) میں کبھی بھی نہ کھڑے ہوں

لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۗ فِيْهِ رِجَالٌ

البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے تقویٰ پر رکھی گئی (وہ) زیادہ حق دار ہے کہ آپ اُس میں کھڑے ہوں اُس میں (ایسے) لوگ ہیں

يُّحِبُّوْنَ أَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۗ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهٗ

(جو) پسند کرتے ہیں کہ وہ خوب پاک رہیں اور اللہ خوب پاک رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ تو کیا وہ (شخص) بہتر ہے جس نے

عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ

اپنی عمارت کی بنیاد اللہ سے ڈرنے اور اس کی رضا طلبی پر رکھی یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی تو وہ (عمارت)

فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ

اُس کو جہنم کی آگ میں لے گری اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ اِن کی عمارت جو انھوں نے بنائی ہے ہمیشہ اُن کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی

إِلَّآ أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ أَنْفُسَهُمْ وَ أَمْوَالَهُمْ ع ۱۳ ۲

مگر یہ کہ اُن کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ بے شک اللہ نے مومنوں سے خرید لی ہیں اُن کی جانیں اور اُن کے مال

بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۗ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ ۚ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا

اِس کے بدلہ کہ اُن کے لیے جنّت ہے وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں پس قتل کرتے ہیں اور قتل (شہید) کیے جاتے ہیں اُس (اللہ) پر یہ سچا وعدہ ہے

فِي التَّوْرٰىةِ وَ الْإِنْجِيْلِ وَ الْقُرْاٰنِ ۗ وَ مَنْ أَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ

تورات اور انجیل اور قرآن میں اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنے عہد کو زیادہ پورا فرمانے والا ہے تو اپنے اُس سودے پر خوشیاں مناؤ (جو) تم نے

بَايَعْتُمْ بِهٖ ۗ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ

اُس سے کیا ہے اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (یہ لوگ ہیں) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے،

السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۗ

سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے اور بُرائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے

وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ

اور مومنوں کو خوش خبری سنا دیجیے۔ نبی کے لیے جائز نہیں ہے اور نہ اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے کہ وہ مشرکوں کے لیے بخشش طلب کریں

وَ لَوْ كَانُوْٓا أُولِيْ قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾

اور اگرچہ وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اِس کے بعد کہ اُن کے لیے خوب واضح ہو گیا کہ بے شک وہ (مشرک) جہنم والے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook

وَ مَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ

اور ابراہیم (علیہ السّلام) کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا صرف ایک وعدہ کی وجہ سے تھا جو انھوں نے اُس سے کیا تھا پھر جب ان پر واضح ہو گیا

اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا

کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اُس سے بے زار ہو گئے یقیناً ابراہیم (علیہ السّلام) بڑے ہی نرم دل، بہت تحمل والے تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ وہ کسی قوم کو گمراہ کرے

بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

اِس کے بعد کہ وہ اُنھیں ہدایت دے چکا ہو یہاں تک کہ وہ اُن کے لیے وہ (باتیں) واضح فرما دے جن سے اُنھیں بچنا چاہیے بے شک اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا

بے شک اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے وہی زندگی دیتا اور (وہی) موت دیتا ہے اور اللہ کے سوا نہ تمھارا کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی

نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ

مددگار۔ یقیناً اللہ نے نبی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) پر کرم فرمایا اور (اُن) مہاجرین اور انصار پر جنھوں نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کا مشکل گھڑی میں ساتھ دیا

مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ

بعد اِس کے کہ قریب تھا کہ اُن میں سے ایک گروہ کے دل ٹیڑھے ہو جائیں پھر اس نے ان کی توبہ قبول فرمائی بے شک

بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَّ عَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ

وہ اُن کے حق میں بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور (اللہ نے) اُن تینوں پر (بھی نظرِ کرم فرمائی) جن (کے معاملہ) کو ملتوی کر دیا گیا تھا

حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَ ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ

یہاں تک کہ جب اُن پر زمین کشادگی کے باوجود تنگ ہو گئی اور اُن پر (اُن کی) اپنی جانیں تنگ ہو گئیں

وَ ظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ

اور انھوں نے سمجھ لیا کہ اللہ (کی گرفت) سے خود اُس کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں پھر اس (اللہ) نے اُن پر نظرِ کرم فرمائی تا کہ وہ توبہ پر قائم رہیں

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ ع ۱۴

بے شک اللہ بہت زیادہ توبہ قبول فرمانے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور سچّے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَ مَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ

مدینہ والوں کے لیے جائز نہیں تھا اور (نہ اُن کے لیے) جو دیہاتیوں میں سے اُن کے ارد گرد ہیں کہ وہ رسول اللہ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا ساتھ دینے) سے پیچھے رہ جائیں

وَ لَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ

اور نہ یہ (جائز تھا) کہ وہ اپنی جانوں کو اُن کی جان سے عزیز رکھیں یہ اِس لیے کہ ان (مجاہدین) کو جو بھی پہنچتی ہے کوئی پیاس

Web Version of PCTB Textbook

وَّ لَا مَخۡمَصَةٌ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَ لَا يَطَـُٔوۡنَ مَوۡطِئًا يَّغِيۡظُ الۡكُفَّارَ وَ لَا يَنَالُوۡنَ مِنۡ عَدُوٍّ

اور کوئی تھکاوٹ اور کوئی بھوک اللہ کے راستہ میں اور وہ کسی بھی ایسی جگہ قدم اٹھاتے ہیں جس سے کافروں کو غصہ آئے اور وہ دشمن سے

نَّيۡلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۙ﴿۱۲۰﴾

جو کچھ حاصل کرتے ہیں (تو) اُن کے لیے اِس کے بدلہ نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے بےشک اللہ نیک لوگوں کا اَجر ضائع نہیں فرماتا۔

وَ لَا يُنۡفِقُوۡنَ نَفَقَةً صَغِيۡرَةً وَّ لَا كَبِيۡرَةً وَّ لَا يَقۡطَعُوۡنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ

اور جو کچھ بھی وہ (اللہ کی راہ میں) خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ خرچ کرتے ہیں اور کسی وادی کو (جہاد کے لیے) طے کرتے ہیں تو یہ اُن کے لیے لکھ لیا جاتا ہے

لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾ وَ مَا كَانَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لِيَنۡفِرُوۡا كَآفَّةً ؕ فَلَوۡ لَا

تاکہ اللہ اُنھیں بہترین بدلہ دے اُن اعمال کا جو وہ کررہے ہیں۔ اور یہ تو نہیں ہوسکتا کہ سب کے سب مومن (اللہ کی راہ میں) نکلیں تو کیوں نہ

نَفَرَ مِنۡ كُلِّ فِرۡقَةٍ مِّنۡهُمۡ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوۡا فِى الدِّيۡنِ وَلِيُنۡذِرُوۡا قَوۡمَهُمۡ اِذَا رَجَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ

نکلے ان کے ہر قبیلہ سے چند آدمی تاکہ وہ دین میں سمجھ حاصل کریں اور وہ اپنی قوم کو ڈرسنائیں جب وہ اُن کی طرف واپس آئیں

الربع ع ۱۵

لَعَلَّهُمۡ يَحۡذَرُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ يَلُوۡنَكُمۡ مِّنَ الۡكُفَّارِ وَلۡيَجِدُوۡا فِيۡكُمۡ

تاکہ وہ (گناہوں سے) بچیں۔ اے ایمان والو! اُن کافروں سے قتال کرو جو تمھارے قریب ہیں اور چاہیے کہ وہ تمھارے اندر

غِلۡظَةً ؕ وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۲۳﴾ وَ اِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ فَمِنۡهُمۡ

سختی پائیں اور جان لو کہ بےشک اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور جب کبھی کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان (منافقین) میں سے کچھ ایسے ہیں

مَّنۡ يَّقُوۡلُ اَيُّكُمۡ زَادَتۡهُ هٰذِهٖۤ اِيۡمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَزَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا

جو (بطورِ مذاق) کہتے ہیں کہ اِس (سورت) نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے؟ تو وہ لوگ جو ایمان لائے تو اِس (سورت) نے اُن کا ایمان زیادہ کردیا ہے

وَّ هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾ وَ اَمَّا الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَتۡهُمۡ رِجۡسًا اِلٰى رِجۡسِهِمۡ

اور وہ (اس پر) خوشیاں منارہے ہیں۔ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے تو اِس (سورت) نے ان کی گندگی پر مزید گندگی بڑھادی

وَ مَاتُوۡا وَ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَ لَا يَرَوۡنَ اَنَّهُمۡ يُفۡتَنُوۡنَ فِىۡ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوۡ مَرَّتَيۡنِ

اور وہ اِس حال میں مرے کہ وہ کافر ہی تھے۔ کیا وہ (منافقین) نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں ایک بار یا دو بار

ثُمَّ لَا يَتُوۡبُوۡنَ وَ لَا هُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۲۶﴾ وَ اِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ نَّظَرَ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ ؕ

پھر (بھی) نہ وہ توبہ کرتے اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو وہ (منافقین) ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں

هَلۡ يَرٰٮكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوۡا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾

(کہتے ہیں) کیا تمھیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا؟ پھر بھاگ نکلتے ہیں اللہ نے اُن کے دل پھیر دیے ہیں کیوں کہ یہ لوگ سمجھتے نہیں ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

یقیناً تمھارے پاس تم ہی میں سے ایک (عظمت والے) رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) تشریف لائے ہیں اُن پر تمھارا مشقت میں پڑنا بہت گراں گزرتا ہے

حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا

تمھارے لیے (بھلائی کے) بہت خواہش مند ہیں مومنوں کے ساتھ بہت شفقت فرمانے والے نہایت رحم فرمانے والے ہیں۔ پھر اگر وہ مُنھ موڑ لیں

فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع

تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے میرے لیے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اُسی پر بھروسا کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

رکوع ۱۶ / ۵

نوٹ:

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کا تعارف، وجہ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی و عملی نِکات، آیت نمبر 24، 38 تا 41، 60، 71، 72 تا 100، 119 اور آیت نمبر 128 تا 129 کے بامحاورہ ترجمہ اور منتخب ذخیرۂ الفاظِ قرآنی کے معانی گیارھویں جماعت کے امتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

لفظ	معنٰی
اِقْتَرَفْتُمُوْهَا	تم نے انھیں کمایا
اِنْفِرُوْا	تم نکلو
مَتَاعٌ	سامان، فائدہ
ثَانِيَ اثْنَيْنِ	دو میں سے دوسرے
اَيَّدَهٗ	اس کی مدد فرمائی
كَلِمَةٌ	بات

لفظ	معنٰی
كَسَادَهَا	اس کا خسارہ
اِثَّاقَلْتُمْ	تو بوجھل ہو جاتے ہو
يَسْتَبْدِلْ	وہ بدل کر لے آئے گا
لَا تَحْزَنْ	غم نہ کرو
جُنُوْدٌ	لشکروں
اَلسُّفْلٰى	پست

Web Version of PCTB Textbook